(۴)

اسلام میں ضابطہ تجارت مولانا عبد الرحمٰن کیلانی
صفحات ۱۴۸
قیمت ۵/- روپے
پتہ مکتبۃ السلام، وسن پورہ۔ لاہور

لین دین اور کاروبار جس طرح انسان کی بنیادی ضرورت ہے اسی طرح اس سے اس کی دنیوی زندگی اور اخروی حیات بھی متاثر ہوتی اور رنگ پکڑتی ہے۔ اچھے سے اچھی اور برے لین دین سے بری۔ اسلام نے اس سلسلے میں ایک معقول، جامع اور فطری نظام پیش کیا ہے، اگر کوئی شخص اس کو سمجھ لے اور پھر وہ اپنی دنیا اور آخرت کی عاقبتوں کی خیر منانے کی فکر کرے تو اس راہ میں اسے کوئی دشواری پیش نہیں آسکتی۔ جسے آپ آج لین دین کہتے ہیں۔ اگر اسے اسلامی نظامِ کاروبار میں رہ کر انجام دیا جائے تو یہی کاروبار عبادت بھی بن جاتا ہے۔ یعنی ہم خرما ہم ثواب والی بات بن جاتی ہے۔

لوگوں نے اسلامی نظامِ تجارت کو گھاٹے اور دقیانوسی کاروبار کی ایک بے ذوق شکل تصور کر لیا ہے۔ حالانکہ اس کو اپنانے کے بعد انسان کو دنیوی، اخلاقی اور اخروی اعتبار سے سرفرازی، طمانیت اور طہارت کی جو بیکراں دولت ہاتھ آجاتی ہے اس کا اندازہ وہ بجالاتِ موجودہ ہرگز نہیں کر سکتا۔ ع

ذوقِ ایں بادہ ندانی بخدا تا نچشی

اسلام کا نظامِ تجارت یہ نہیں کہتا کہ تم خود کچھ نہ کماؤ بلکہ اس کا اس امر پر اصرار ہے کہ اپنے نفع کے ساتھ گاہک یا دکاندار کی جائز منفعت کا بھی احساس کیا جائے۔ معاملہ میں عالی ظرفی، شرافت پاکیزگی، سچائی اور دیانتداری جیسی اقدار کو بھی ضرور ملحوظ رکھا جائے! اگر اس کا نام بے ذوقی ہے تو پھر چشم ما روشن دلِ ما شاد!

زیر تبصرہ کتاب اسی پس منظر کے تحت تالیف کی گئی ہے اور اس سلسلے کی آیات اور احادیث کو سلیقہ سے مرتب کر کے پیش کیا جا رہا ہے، تاکہ جو صاحب، اسلام کے مطابق کمانا اور کھانا چاہتے ہیں وہ اس سے استفادہ کر سکیں۔ مؤلف موصوف نے اپنے ناسازگار حالات کے باوجود اس سلسلے میں جو محنت کی ہے، اس کی ان کو داد نہ دینا حد درجہ کی بے انصافی ہے۔ خود غرضی اور ایثار کے مظاہر